

# اردو کور روزگار سے جوڑنا

## میرا سب سے بڑا بدف ہے: پروفیسر سید عین الحسن

یو این آئی

سری نگر رمولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے واکس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کا کہنا ہے کہ اردو زبان کور روزگار سے جوڑنا میرا سب سے بڑا بدف ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اردو زبان کو روزگار سے جوڑا گیا ہوتا تو شاید لوگ بچوں کو انگریزی نہیں پڑھاتے۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک میں اردو ثقافت کا انتظام ایک سنجیدہ مسئلہ ہے۔ حال ہی میں قومی اردو یونیورسٹی کے واکس چانسلر کا عہدہ سنبھالنے والے پروفیسر سید عین الحسن نے ان باتوں کا اظہار یہاں یو این آئی اردو کے ساتھ ایک انٹرو یو کے دوران کیا ہے۔ انہوں نے کہا: "اردو زبان کور روزگار سے جوڑنا میرا ایک اہم ترین بدف ہے اس کے لئے ہم یونیورسٹی میں نرنسگ جیسے کورسز کو متعارف کرنا چاہتے ہیں تاکہ لڑکیاں اس میں کورسز کر کے مختلف ہسپتاں میں روزگار حاصل کر سکیں۔" ان کا کہنا تھا کہ ہم ایگل اسٹیڈیز میں بھی پوسٹ گریجویشن کا کورس متعارف کرنا چاہتے ہیں تاکہ جو کیش تعداد میں دستاویزات اور فیصلے (بمنش) ہیں ان کو پڑھایا جاسکے اور روزگار بھی حاصل کیا جاسکے۔ پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ ہمیں اردو زبان کو کسی مخصوص مذہب کے بجا ہے کچھ سے جوڑنا چاہیے۔ انہوں نے کہا: "اہمیں اردو زبان کو کسی مذہب سے نہیں بلکہ کچھ سے جوڑنا چاہیے، اردو گھروں کی زبان تھی، لیکن آج اردو کچھ انتظام پذیر ہے جو ایک سنجیدہ مسئلہ ہے۔" ان کا کہنا تھا کہ اگر اردو زبان کور روزگار سے جوڑا گیا ہوتا تو شاید لوگ بچوں کو انگریزی نہیں پڑھاتے۔ موصوف واکس چانسلر نے مزید کہا کہ جب ہم اردو زبان کور روزگار سے جوڑیں گے تو زیادہ لوگ اس سے فیض حاصل کریں گے۔

**سریگر 23 ستمبر**

(یو این آئی) مولانا آزاد بخشش اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کا کہنا ہے کہ اردو زبان کوروزگار سے جوڑنا میرا سب سے بڑا ہدف ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اردو زبان کوروزگار سے جوڑا گیا ہوتا تو شاید لوگ بچوں کو انگریزی نہیں پڑھاتے۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک میں اردو شناخت کا انتظام ایک سنجیدہ مسئلہ ہے۔ حال ہی میں قومی اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر کا عہدہ سنبھالنے والے پروفیسر عین الحسن نے ان باتوں کا انکھیار بیساں یو این آئی اردو گھروں کی زبان تھی، لیکن آج اردو کچھ انتظام پذیر ہے جو ایک سنجیدہ مسئلہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر اردو زبان کوروزگار زبان کوروزگار سے جوڑنا میرا ایک اہم ترین ہدف ہے اس

## اُردو کوروزگار سے جوڑنا میرا سب سے بڑا ہدف ہے: پروفیسر عین الحسن



سے جوڑا گیا ہوتا تو شاید لوگ بچوں کو انگریزی نہیں پڑھاتے۔ موصوف وائس چانسلر نے مزید کہا کہ جب ہم اردو زبان کوروزگار سے جوڑیں گے تو زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے فیض حاصل کریں گے۔

کے لئے ہم یونیورسٹی میں نرٹنگ جیسے کورس کو متعارف کرنا چاہتے ہیں تاکہ لڑکیاں اس میں کورسز کر کے مختلف اپناؤں میں روزگار حاصل کر سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم ایگل اسٹڈیز میں بھی پوسٹ گریجویشن کا کورس متعارف کرنا چاہتے ہیں تاکہ جو کثیر تعداد میں دستاویزات اور فیصلے (بمنش) ہیں ان کو پڑھایا جاسکے اور روزگار تھی حاصل کیا جاسکے۔ پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ ہمیں اردو زبان کو کسی مخصوص مدھب کے بجائے کچھ سے جوڑنا چاہیے۔ انہوں نے کہا: ہمیں اردو زبان کو کسی مدھب سے نہیں بلکہ کچھ سے جوڑنا چاہیے، اردو گھروں کی زبان تھی، لیکن آج اردو کچھ انتظام پذیر ہے جو ایک سنجیدہ مسئلہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر اردو زبان کوروزگار

# اردو زبان کور روز گار سے جوڑنا

## میرا سب سے بڑا ہدف / پروفیسر عین الحسن

سرینگر 23 ستمبر یو این آئی /  
کے وائس چانسلر کا عہدہ سنبھالنے والے  
پروفیسر عین الحسن نے ان باتوں کا اظہار  
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے  
یہاں یو این آئی اردو کے ساتھ ایک  
اتشہد یو کے دوران کیا ہے۔ انہوں نے  
کہا: "اردو زبان کور روز گار سے جوڑنا میرا  
ایک اہم ترین ہدف ہے اس کے لئے ہم  
یونیورسٹی میں نرنگ جیسے کورسز کو  
متعارف کرنا چاہتے ہیں تاکہ لڑکیاں اس  
میں کورسز کر کے مختلف ہسپتاں میں  
روزگار حاصل کر سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ  
میرا سب سے بڑا ہدف ہے۔ انہوں نے کہا  
کہ اگر اردو زبان کور روز گار سے جوڑا گیا  
ہوتا تو شاید لوگ بچوں کو انگریزی نہیں  
پڑھاتے۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک میں  
اردو ثقافت کا انحطاط ایک سمجھیدہ مسئلہ  
ہے۔ حال ہی میں قومی اردو یونیورسٹی

305

## اردو کوروزگار سے جوڑ نامیرا

### سب سے بڑا بدف ہے: پروفیسر علیم انگل

سری گھر، 23 ستمبر (جوان آئی) مولانا آزاد بخش اردو یونیورسٹی کے واکس چانسلر پروفیسر سید علیم انگل کا کہتا ہے کہ اردو زبان کوروزگار سے جوڑ نامیرا ب سے بڑا بدف ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اردو زبان کوروزگار سے جوڑا گیا ہوتا تو شاید لوگ پہلوں کو انگریزی میں پڑھاتے۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک میں اردو ثقافت کا انتظام ایک سنجیدہ مسئلہ ہے۔ حال ہی میں قومی اردو یونیورسٹی کے واکس چانسلر کا جمہدہ منجائے والے پروفیسر علیم انگل نے ان ہاؤں کا انکھاڑیہاں جوان آئی اردو کے ساتھ ایک انگریزوں کے دوران کیا ہے۔ انہوں نے کہا: اردو زبان کوروزگار سے جوڑ نامیرا ایک اہم ترین بدف ہے اس کے لئے ہم یونیورسٹی میں فرستگ جیسے کورسز کو متعارف کرنا چاہتے ہیں تاکہ لڑکیاں اس میں کورسز کر کے مختلف سپتوں میں روزگار حاصل کر سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم لیگل اسٹیڈیز میں بھی پوسٹ گریجویشن کا کورس متعارف کرنا چاہتے ہیں تاکہ جو کشیر تعداد میں دستاویزات اور فیصلے (نیمس) ہیں ان کو پڑھایا جاسکے اور روزگار بھی حاصل کیا جاسکے۔